منسلکہ III
ضابطہ 757-6

## انسولین پمپ اور/یا مسلسل گلوکوز مانیٹر استعمال کرنے والے طلباء

### انسولین پمپ کا استعمال

ایک انسولین پمپ ایک کمپیوٹرائز ڈیوائس ہے جو پورے دن میں انسولین کی تھوڑی، مسلسل دوا دینے کے لیے پروگرام ہے۔ کھائے جانے والی خوراک اور بلڈ گلوکوز کا لیول کم کرنے کے لیے اضافی خوراکیں درکار ہیں۔

بہت سی مختلف کمپنیوں کی وجہ سے، انسولین پمپ کے مختلف ماڈل اور افعال ہیں، اور نئے ماڈلوں اور پمپوں کی قابلیتوں کے مسلسل اضافے کی وجہ سے، والد والدہ(والدین)/سرپرست(سرپرستان) سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ گھر پر اس کے سیٹ اپ اور دیکھ بھال کو انجام دیں۔

اگر ایسی صورت ہو کہ پمپ کام نہ کرے، اس میں خرابی پیدا ہو جائے یا جسم سے الگ ہو جائے تو انسولین DMMP کے مطابق دی جائے گی۔ والد یا والدہ (والدین)/سرپرست (سرپرستان) کو مطلع کیا جائے گا۔ اگر طالبعلم/طالبہ کے مطابق شناخت کرتا/کرتی ہے، ایک آزاد انسولین پمپ میں دوبارہ لگانے کی مہارت سے آگاہ ہے، تو وہ انفیوزن کو دوبارہ سیٹ/پمپ کر سکتا/سکتی ہے۔ اگر طالبعلم/طالبہ اس کام کو کرنے کے قابل نہیں ہے اور والد والدہ(والدین)/سرپرست(سرپرستان) انفیوزن کو سیٹ/پمپ کرنے کے لیے سکول نہیں آ سکتے تو انسولین کو DMMP کے تحت سرنج کے ذریعے لگایا جائے گا۔

ورجینیا کوڈ § 22.1-274.01:1.A کے تحت، مقامی سکول بورڈ کا ملازم جو رجسٹر شدہ نرس، لائسنس یافتہ پریکٹیکل نرس، یا سرٹیفائیڈ نرس کا/کی مددگار ہے اور جو انسولین دینے میں تربیت یافتہ ہے بشمول انسولین پمپ کے استعمال اور لگانے کا طریقہ اور گلوکاجن دینا، اس طالبعلم/طالبہ کی مدد کر سکتا/سکتی ہے جسے ذیابیطس ہے اور جو اپنے ساتھ انسولین پمپ اور اس کے ساتھ لگنے والے پمپ یا اس کا کوئی حصّہ اپنے ساتھ رکھتا/رکھتی ہے۔ ایسے ملازمین کے لیے نسخہ جاتی اجازت نامہ اور والدین کی رضامندی حاصل کی جائے گی تاکہ وہ لگانے یا پمپ کو دوبارہ لگانے یا کسی حصے میں مدد کر سکیں۔ اس سیکشن کسی ملازم سے تقاضا نہیں کیا جاتا کہ وہ لگانے یا پمپ کو دوبارہ لگانے یا کسی حصے میں مدد کریں۔

### مسلسل گلوکوز مانیٹر کا استعمال

مسلسل گلوکوز مانیٹر (CGM) ایک ڈیوائس ہے جو پورے دن بلڈ گلوکوز لیول اور ٹرینڈ کا جائزہ لیتی ہے۔ ٹرینڈز کی شناخت کے لیے CGM ایک مفید آلہ ہے اور ذیابیطس کی دیکھ بھال کرنے والے افراد کی قابلیت کو بڑھا سکتا ہے تاکہ وہ طالبعلم/طالبہ کے ذیابیطس کے منصوبے میں ضروری رد و بدل کر سکیں۔ CGM سیل کے درمیان مائع میں مناسب وقفوں پر گلوکوز کی پیمائش کر سکتا ہے اور مانیٹر کو موجودہ برابر گلوکوز لیول وائر لیس بھیجتا ہے۔ مانیٹر انسولین پمپ کا حصہ ہو سکتا ہے یا ایک علیحدہ ڈیوائس، جس میں سمارٹ فون شامل ہو سکتا ہے جو طالبعلم/طالبہ کی جیب، بستے یا پرس میں ہو سکتا ہے۔ CGM ایک الارم بجاتا ہے جب گلوکوز لیول کی مقدار رینج سے باہر چلی جائے یا جب وہ بہت تیز رفتاری سے بڑھے یا کم ہو۔ جب CGM الارم بجے تو طالبعلم/طالبہ کے DMMP کے مطابق مناسب اقدامات اٹھانے چاہیے۔ اس وقت، علاج کا فیصلہ اور ذیابیطس کی دیکھ بھال کے منصوبے میں رد و بدل صرف CGM نتائج پر نہیں ہونی چاہیے، ماسوائے اس کے کہ اگر DMMP پر بیان کیا گیا ہے اور CGM کے مخصوص ماڈل پر جیسا کہ DMMP پر درج کیا گیا ہے۔

کچھ CGM کا ٹرانسمٹ ڈیٹا ایک ہی وقت میں سمارٹ فون ٹیکنالوجی کے ذریعے بہت سی ڈیوائس پر جا سکتا ہے۔ انفرادی سکول میں وائر لیس سسٹم کی قابلیت کو سمجھنے کے لیے، اس عمل میں مدد کے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ والدین سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ ضروری معمول کیلیبریشن کو شامل کرنے کے لیے گھر پر CGM کی تمام دیکھ بھال کریں۔